سوال

(557) مرد نے بیوی کے لیے اس قول پر طلاق معلق کی کہ جب تمھیں حیض آئے اور تو پاک ہو تو تجھے طلاق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس شخص کے متعلق شریعت کا کیا حکم ہے جس نے اپنی بیوی کو کہا: جب تم کو حیض آئے، پھر تم پاک ہو تو طلاق یافتہ ہے؟ اور عملاً اس نے طلاق کا ارادہ کیا تھا لیکن اس کو اپنے اس قول کے بعد اور حیض آنے سے پہلے یہ مناسب لگا کہ وہ اپنی بیوی کو روک لے تو کیا یہ طلاق شمار ہوگی یا نہیں؟ اور کیا اسی طرح طلاق شمار ہوگی جب اس کو اس طہر کے بعد بیوی کو روکنے کا خیال آئے جس پر اس نے طلاق معلق کی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ ایک خالص شرط پر معلق طلاق ہے۔ اس سے مرد کا مقصد بیوی کو کسی چیز پر ابھارنا یا منع کرنا نہیں، لہذا شرط کے پائے جانے پر طلاق واقع ہوجائے گی، اور وہ شرط حیض کے بعد طہر کا حاصل ہونا ہے، اور مرد کا طلاق کو معلق کرنے کے بعد اس سے رجوع کرنا صحیح نہ ہوگا۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 501

محدث فتویٰ